خیبر پختونخوا چشمہ رائٹ بینک کنال (متوازن جگہ، کے ساتھ، وقار بخشا)

منصوبہ (زمین میں انسداد قیاس آرائیاں، اور نگرانی) قانون ۲۰۱۰ء
(خیبر پختونخوا کا قانون نمبر ۱۸، ۲۰۱۰ء)

فہرست.

دیباچہ.

۱. مختصر عنوان، حدود اور آغاز.

۲. تعارف.

۳. محصل کا تقرر حیثیت اور فرائض.

۴. منصوبی زمین کے دوسروں کو منتقلی پر پابندی.

۵. بعض انتقالات کا خاتمہ.

۶. منصوبی علاقوں میں زمین کی قیمت.

۷. قیمت پر نظر ثانی کے حکومتی اختیارات.

۸. حکومت کے دوبارہ قیمتیں متعین کرنے کے اختیارات.

۹. حکومت کی طرف سے زمین کی دستیابی.

۱۰. وہ دستیابی جو اس قانون کے مزاحمت میں کی گئی ہو مسترد تسلیم ہوگی.

۱۱. حکومت کا ریکارڈ منگوانے اور معائنہ کرنے کے اختیارات.

۱۲. حکم کی حتمیت یا قطعیت (۱۳) محصوص کاروائیوں پر پابندی

۱۳. ضوابط بنانے کے اختیارات.

۱۴. مشکلات سے دوری کے اختیارات.

۱۵. تحفظات.

۱۶. منصوبے کے نفاذ میں روڑے ڈالنے پر سزا.

۱۷. دوسرے قوانین پر اثرات.

۱۸. منسوخی.

خیبر پختونخوا چشمہ رائٹ بینک کنال (متوازن جگہ، کے ساتھ، وقار بخشا)

منصوبہ (زمین میں انسداد قیاس آرائیاں، اور نگرانی) قانون ۲۰۱۰ء

(خیبر پختونخوا کا قانون نمبر ۱۸، ۲۰۱۰ء)

(گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری حاصل کرنے کے بعد پہلی دفعہ سرکاری جریدے میں شائع کیا
(غیر معمولی)، مورخہ ۲۰، اکتوبر ۲۰۱۰ء)

ایک قانون.

جو کہ نگرانی کرتا ہے اس زمین اور منتقل جائیداد کی
جو چشمہ رائٹ بنک کنال کے منصوبی علاقے میں آتی ہو.

چونکہ خیبر پختونخوا ارادہ رکھتی ہے کہ چشمہ رائٹ بنک کنال کے منصوبہ کا نفاذ شروع کریں تا کہ دریائے سندھ کے پانی کو بہتر طریقے سے ذخیرہ اور استعمال کیا جا سکے.

اور چونکہ زمین کی قابل غور خریدار جس کا میابی ڈھانچہ بنانا گیا ہے یا بناوٹ کے قریب ہے جب یہ پراجیکٹ مکمل ہو جائے تو یہ علاقہ اس سے سیراب ہو گا.

اور جب یہ ضروری ہے کہ حکومت خیبر پختونخوا ان علاقوں کے ساتھ ساتھ منتقل شدہ علاقوں کی نگرانی بھی ہو گی.

یہ درج ذیل طریقے سے لاگو ہوگا.

۱. **<u>مختصر عنوان،حدود،اور آغاز:</u>**

(۱) اس قانون کو خیبر پختونخوا چشمہ رائٹ بنک کنال (متوازن جگہ، کے ساتھ، وقار بخشا) منصوبہ (زمین میں انسداد قیاس آرائیاں اور نگرانی) قانون ۲۰۱۰ء کہا جائے گا.

(۲) یہ ڈیرہ اسماعیل خان کے ان علاقوں گاؤں اور دیہاتوں تک محدود کیا جائے گا جس کا تعین وقتا فو قتاسر کاری جریدے میں اعلان کیا جائے گا.

(۳) یہ قانون فوراً لاگو ہوگا.

۲. **<u>تعارف.</u>**

اس قانون میں جب تک کہ مثل کی ضرورت ہوگی تو درجہ ذیل کلمات کو بالترتیب معنی دی جائے گی: یعنی کہ

(الف) ''منتقل شدہ''، مشتمل ہے، ہبہ، گروی، اجارہ، متبادل، عطیہ، لیکن وہ منتقل شدہ جائیداد شامل نہیں جو مہر کے عوض دی گئی ہو.

(ب) ''کلکٹر محصل'' مطلب وہ شخص جس کا تقرر اس قانون کی دفعہ (۳) کے ذیلی دفعہ (۴) کے مطابق ہو.

(پ) ''حکومت'' سے مطلب حکومت خیبر پختونخوا ہے.

(ت) ''منصوبی علاقہ'' یا ''علاقہ'' کا مطلب وہ علاقہ جو ان دیہاتوں یا دیہاتوں کے حصوں پر مشتمل ہو. یا وہ علاقہ جو اس قانون کے دفعہ (۱) کے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت سرکاری جریدے میں اعلان کی گئی ہو.

(ث) ''منصوبی زمین'' یا ''زمین'' کا مطلب ہے ان علاقوں کی زمین

(ٹ) ''بیان'' بیانات کا مطلب ہے وہ قاعدے جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہوں.

۳. <u>محصل کی تقرری، حیثیت اور فرائض:</u>

(۱) منصوبے علاقے کے لیے حکومت سرکاری اعلامیے میں ایک محصل کی تقرری نام یا عہدے کے ذریعے کرے گا.

(۲) تقرر شدہ محصل جیاس کہ بیان کیا گیا ہے مذکورہ فرائض اور اختیارات ادا کرے گا.

(۳) ہر محصل اور اس کے عملے کا ہر رکن جو اس کا معاون ہو اس کو ضابطہ فوجداری ۱۸۶۰ء (۱۸۶۰ء کے قانون کا ۶۵) کے دفعہ ۲۱ کے مطابق سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا.

۴. <u>منصوبی زمین کو دوسروں کو منتقلی پر پابندی:</u>

کوئی شخص اس قانون کے نفاذ کے بعد منصوبی زمین کو کسی دوسرے کو منتقل نہیں کر سکتا، یا اس تاریخ سے جس پر زمین کے آبپاشی کے لیے اس منصوبے سے پانی مہیا کی جائے. ماسوائے اس زمین کے جو کسی بنک یا مالیاتی ادارے سے قرضہ حاصل کرنے کی غرض سے رہ/ گروی رکھی ہو.

بشرطیکہ ضلعی آفیسر برائے محصولات و جائیداد یا محصل ایک درخواست پر اگر معقول وجوہات پر مطمئن ہو. مذکورہ بالا مدت کے ختم ہونے سے پہلے حکومت کو بیع پر منتقل کرے یا جیسا وہ سمجھے.

۵. بعض انتقالات کا خاتمہ:

(ا) کوئی بھی انتقال منصوبی علاقہ میں نہیں ہوگا کسی بھی مالک، کارندے، نمائندے یا مختیار کو یکم جنوری ۲۰۰۵ء کے بعد یا اس دن سے جس دن یہ قانون لاگو کیا جائے یا موثر ہوگا تاکہ اس فریق کو حق عطا کرے یا اس شخص کو جو دعوی کرتا ہے۔ جب تک کہ محصل اصل حق دار کے انتقال پر مطمئن نہ ہو۔ ایک معقول قیمت پر اور نہ کہ سٹے بازی کے کردار پر

(۲) ہر ایک منتقلی فرضی تصور کی جائے گی رہوگی۔

(الف) جو متعلقہ ضلع کے غیر رہائشی فرد کے حق میں ہو۔

(ب) اگر متعلقہ محصولی جائیداد ایسے رہائشی کے حق میں ہو جس کا تمام علاقہ ۱۰۰ کنال سیراب شدہ جائیداد سے زیادہ یا ۲۰۰ کنال میر سیراب شدہ جائیداد سے زیادہ ہو۔

(۳) اس قانون کے نفاذ پر یا ذیلی دفعہ ا کے مطابق جو بھی ہو منتقل شدہ جائیداد رزمین فوراً حکومت کے تصرف میں چلا جائے گا۔

(۴) محصل کا منتقل کردہ رقم منتقل الیہ کو ادا کرے گا۔

(۵) محصل منتقل کنندہ اور منتقل الیہ دونوں کو سننے کے بعد اور نظر ثانی کے بعد جیسا بھی وہ صحیح سمجھے دفعہ ۶ کے ذیلی دفعہ ۲ کے اصولوں کو سامنے رکھ کر معاوضہ متعین کرے گا۔

(۶) ایک درخواست کے تحت جو محصل کو دی جائے گی اور حکومت کو معاوضہ ادا کرنے پر یا منتقل الیہ کے حق جیسا بھی ہو۔ ایک سال کے مدت کے اندر ذیلی دفعہ (۵) کے تحت جو حکم ہوا ہو، تحصیل حکم جاری کرے گا، اور منتقل الیہ منتقل کنندہ کو زمین منتقل کرے گا۔

وضاحت ا: لفظ ملاحظہ جو شق میں استعمال ہوا ہے کا مطلب ہے۔

(الف) بطور خرید تو رقم۔

(ب) بطور اجارہ یا گروی تو اجارہ یا گروی کی رقم۔

(ج) بطور تبادلہ تو زمین کی قیمت۔

وضاحت II: اس شق کے مقصد کے لیے منتقل کنندہ وہ شخص ہے جو یکم جنوری ۲۰۰۵ء کو منتقل زمین کا مالک ہو۔

۶۔ منصوبی علاقے میں زمین کی قیمت:

(۱) محصل منصوبی علاقے میں پچھلے ۵ سالوں کے دوران دستیاب زمین کے اوسط قیمت لگائے گا۔

(۲) اس مقصد کے لیے محصل قیمت کو درجہ ذیل کے ساتھ اور دوسرے شواہد کو مدنظر رکھ کر قیمت متعین کرے گا۔

(الف) قیمت یا مالیت در حقیقت وہ رقم جو بائع نے خریدار سے پانچ سال کے دوران منصوبے زمین کے لیے وصولی کی ہو۔

(ب) رقم کی مقدار زمین کے سالانہ اثاثہ کی اوسط قیمت۔

(پ) زمین کے محصولات جو اس زمین پر تشخیص شدہ ہو۔

(ت) زمین کی وہ قیمت جو پانچ سالوں کے دوران جو رہن میں دکھایا گیا ہو۔

(۳) آنے والے شقوں میں تفصیلات کو مدنظر رکھتے ہوئے محصل جو قیمت لگائے گا وہ حتمی تصور ہوگا اور اس کو کسی بھی عدالت دیوانی، مالیاتی یا فوجداری میں زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔

۷۔ قیمت پر نظر ثانی کے لیے حکومت کے اختیارات: حکومت محصل کے ذریعے دفعہ ۶ کے تحت قیمت متعین اور نظر ثانی کر سکتی ہے۔ اور وہ قیمت لگا سکتی ہے جو وہ صحیح اور درست سمجھے ان وجوہات میں حکومت جو قیمت لگائے گئی وہ حتمی تصور ہوگی اور اس کو کسی عدالت دیوانی، مالیاتی یا فوجداری میں زیر بحث نہیں لایا جا سکتا۔

۸. حکومت کادوبارہ قیمت متعین کرنے کے اختیارات:

حکومت اپنے سرکاری اعلامیے میں اعلان کرتی ہے، یاوہ تاریخ جس سے زمینوں کوچشمہ رائٹ بنک پراجیکٹ سے پانی مہیا/دستیاب ہوجائے تومنصوبی علاقے کے زمینوں کی دوبارہ قیمت لگاسکتی ہے. جوکسی صورت میں بھی ۱۰۰فیصد سے کم نہ ہویاجوشق ۱۶ور ۷کے تحت متعین کردی گئی ہو.اور جو قیمت متعین کی ہووہ حتمی تصور ہوگااورکسی بھی عدالت، دیوانی، مالیاتی یافوجداری میں زیربحث نہیں لایاجاسکتا.

۹. حکومت کی طرف سے زمین کی دستیابی:

کوئی بھی شخص جومنصوبی علاقہ میں زمین کامالک ہو،توحکومت ایک تحریری اشتہار کے ذریعے مطالبہ کرسکتی ہے جو۱۵سال کے اندراندرتک جس تاریخ سے چشمہ رائٹ بنک کنال منصوبہ میں پانی زمین کے آبپاشی کے لیے دستیاب ہو.وہ پابند ہوگاکہ تمام یازمین کاکچھ حصہ زیردفعہ ۶کے ذیلی دفعہ ۲کے تحت جیسابھی ہوفروخت کرے.

۱۰. وہ دستیابی جواس قانون کے مزاحمت میں ہومسترد تسلیم کی جائے گی:

کوئی بھی منتقلی جوکسی شخص نے اس قانون کیے برعکس منصوبی زمین پربنائی ہواس کومسترد تسلیم کیاجائے گا ان فریقین کوداورسی یادوسرے حقوق کی عطائیگی نہیں ہوگی، یاوہ شخص جواس میں دعوی دارہو.

۱۱۔ حکومت کا ریکارڈ (دستاویز) منگوانے اور معائنہ کرنے کے اختیارات:

حکومت یا اس کے واسطے تعینات کیا ہوا کوئی افسر کسی بھی وقت یا تو اپنے صوابدیدی اختیارات سے یا درخواست پر کسی بھی افسر یا مجاز اختیار جس نے اس قانون کے تحت کوحکم جاری کیا ہو کے متعلق ریکارڈ منگوا سکتا ہے اور معائنہ کرسکتا ہے۔ اپنے آ کو مطمئن کرنے کے مقصد سے اور یا اس کے لیے کہ جو فیصلہ جاری ہوا ہے وہ قانونیت، دستور یا مناسبت کے مطابق ہے یا نہیں۔ اور اس حوالے سے ایسا حکم جاری کریں یا جاری کروانے کے احکامات جاری کردیں جو صحیح اور درست سمجھتے ہوں۔

۱۲۔ حکم کی حتمیت یا قطیعیت:

کوئی حکم جاری نہیں ہوسکتا حکومت کی طرف سے یا مجاز اختیار یا افسر جو اس قانون کے تحت جاری کرتا ہے۔ اس حکم کو کسی بھی عدالت دیوانی، مالیاتی فوجداری میں زیرِ غور نہیں لایا جاسکتا۔

۱۳۔ مخصوص کاروائیوں پر پابندی:

(۱) کوئی بھی دعویٰ یا کاروائی جو حکومت کے خلاف اس قانون کے تحت کی گئی ہو یا جس کا منشاء کرنا ہو یا کوئی بھی قانون یا قواعد اس کے تحت نہیں بن سکتے۔

(۲) کوئی بھی دعویٰ، پیروی یا دوسری کاروائی کسی افسر، حکومتی ملازم کے خلاف نہیں ہوسکتی جو کچھ اس نے کیا ہے یا کرنے کا منشاء ہو اس قانون کے تحت یا بنائے گئے قواعد کے تحت یا حکومت کے پچھلے عائد کردہ قانون کے تحت نہیں ہوسکتی۔

۱۴۔ ضوابط بنانے کے اختیارات:

(۱) حکومت اس قانون کے مقاصد کے لیے ضوابط بنائے گی/سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور بغیر تعصب کے عمومی طور پر سابقہ اختیارات کے، ایسے قواعد مہیا کر سکتی ہے۔

(الف) تمام معاملات کو صراحتاً یا جو اس قانون کے تحت منظور ہوئے ہوں بیان کرنا۔

(ب) منصوبی علاقہ کے لیے ایک عمومی رجسٹر قائم اور شروع کرنا جو مالک کی ملکیت، زمین کی ملکیت میں تبدیلی اور دوسرے ایسے کوائف جو وہ صحیح اور درست سمجھتے ہوں۔

(پ) اگر اس قانون کے کسی بھی شق کے متضاد کوئی عمل آجائے تو اس پر سزا ہوگی اور مجاز اختیار جو سزا لاگو کرے گی بشرطیکہ وسزا/جرمانہ ۱۰،۰۰۰/روپیہ سے زیادہ نہ ہو، اور

(ت) عمومی طور پر جو کاروائی ہوگی اس کی پیروی ہوگی اور وہ طریقہ جو اس قانون کے تحت پیروی کے لیے اختیار ہوتا ہے۔ اس پیروی کی تکمیل کے لیے وقت متعین کرنا۔

(۳) تمام ضوابط جو اس شق کے تحت بنائے گئے ہوں وہ لازمی حکومت کے سرکاری جریدے میں شائع ہونگے۔

۱۵. مشکلات سے دوری کے اختیارات:

اگر اس قانون کے موثر کرنے میں کوئی مشکل آئے گی تو حکومت اپنے حکم کے ذریعے جیسے بھی ہو ان مشکلات کو ختم کرے گی.

۱۶. تحفظات:

اس قانون کے تحت زمین کے محصل میں کوئی بھی شق لاگو نہیں ہو گا.

(الف) بیعہ جو کسی دیوانی، مالیاتی یا فوجداری عدالت میں ڈگری کے حصول یا حکم سے لی گئی ہو.

(ب) حکومت یا زرعی ترقیاتی بنک.

(پ) بیغہ میں جو کہ وقتی قانون کے مطابق لاگو ہو جو بھی ہو مالیاتی محصول حکومت کی طرف سے یا وہ رقم جو مالیاتی زمین کے بقایاجات کے وصولی، یا

(ت) یا پھر تبادلہ کے ذریعے حکومت نے منظور کی ہو یا کسی منصوبے کے مطابق ہو.

بشرطیکہ ان حالات میں جو جز (پ) اور (ت) کے مطابق جو عدالت یا افسر اس زمین کو فروخت کرنے کا حکم دے اپنی طرف سے یا حکومت کی درخواست پر یا مقدمے کے کسی فریق، پر بیغہ کو ختم کرے، اگر عدالت یا افسر مطمئن ہو کہ بیعہ سازشی معاملہ یا اس قانون کے شقوں کو ختم یا شکست دینے کی غرض سے بنایا گیا تھا،

۱۷۔ منصوبے کے نفاذ میں روڑے اٹکانے پر سزا:

کوئی بھی شخص جو اس منصوبے کے نفاذ میں روڑے اٹکاتا ہو اس کی سزا ایک سال قید یا جرمانہ یا دنوں ہونگے۔

۱۸۔ دوسرے قوانین پر اثرات:

دوسرے قوانین جو وقتی طور پر لاگو ہوں اسکے خلاف اس قانون کا کوئی شق لاگو نہیں ہوگا۔

۱۹۔ منسوخی:

اس ضمن میں صدارتی حکم نامہ، خیبر پختونخوا چشمہ رائٹ بنک کنال (متوازن جگہ، کے ساتھ، وقار بخشا) منصوبہ (زمین میں انسداد قیاس آرائیاں اور نگرانی) ۲۰۱۰ء (خیبر پختونخوا حکم نامہ نمبر ۴۰، ۲۰۱۰ء) منسوخ تسلیم کیا جائے گا۔